یونیورسٹی میں لیکچر کے دوران کامیابی کے متعلق پڑھاتے ہوئے، ایک پروفیسر نے، ایک نظریہ بیان کیا، جو شاید اطلاقی سائنس سے متاثر ہے، وہ درج ذیل ہے:

اگر انگریزی حروف تہجی کی ترتیب درج ذیل ہے:
A B C D E F G H I J K L M N O P Q R S T U V W X Y Z

ان کی عددی ترتیب حسب ذیل ہے:
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26

اگر زبان کے ہر حرف کو اس کے حروف تہجی کی ترتیب کی بنیاد پر وزن دیا جائے ، یعنی مثال کے طور پر، پہلے حرف A کا وزن 1 کے برابر ہے، اور آخری حرف Z کا وزن 26 کے برابر ہے، تو:

(H+A+R+D+W+O+R+K) = جاں فِشانی
8 + 1 + 18 + 4 + 23 + 15 + 18 + 11 = 98%

(K+N+O+W+L+E+D+G+E ) = علم
11 + 14 + 15 + 23 + 12 + 5 + 4 + 7 + 5 = 96%

(L+O+V+E) = محبت
12 + 15 + 22 + 5 = 54%

(L+U+C+K) = قسمت
12 + 21 + 3 + 11 = 47%

اس کا مطلب ہے کہ مذکورہ بالا میں سے کوئی بھی ایسا عنصر نہیں ہے جو آپ کو 100% یا من چاہا نتیجہ دے گا۔

تو کیا وہ اکلوتا عنصر پیسہ ہے؟؟؟

(M+O+N+E+Y) =
13 + 15 + 14 + 5 + 25 = 72%

بالکل نہیں!

شاید قائدانہ صلاحیت ؟

(L+E+A+D+E+R+S+H+I+P ) =
12+5+1+4+5+18+19+8+9+16 = 97%

وہ بھی نہیں!!

ہر مسئلے کا ایک حل ہوتا ہے، بعض اوقات مساوات کو الٹ کرنے سے بھی مسئلے کا حل نکل آتا ہے.

اور اگر ہم ان اعدادوشمار کو بدلنے کی بجائے اپنے رویے اور انداز کو بدل کر دیکھ لیں تو شاید نتائج مختلف ہوں!

"ATTITUDE" رویہ

(A+T+T+I+T+U+D+E) =
1+20+20+9+20+21+4+5 = 100%

تو اس عددی کھیل میں ثابت ہوا کہ کامیابی کا بنیادی اور اکلوتا عنصر رویہ ہے.
اگر ہم زندگی کے تئیں اپنے رویے کو بدلیں گے تو تب ہی ہم اپنی زندگی میں حقیقی تبدیلی لانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں -

ایک بات یاد رکھیں علم مفروضی ہو یا تجرباتی اس میں حتمیت، قطعیت یا کاملیت نہیں ہوتی، اسے ہر لحظہ تغیرات کا سامنا رہتا ہے. نقائص کی نشاندہی ہوتی رہتی ہے، حقائق بدلتے رہتے ہیں، اور بہتر سے بہترین کا سفر جاری رہتا ہے.